حضرت مولانا حافظ عابد جی مہاروی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا حافظ عابد جی مہارویؒ، مہار شریف (موجودہ: تحصیل چشتیاں شریف ضلع بہاولنگر) سے تحصیل علم کی خاطر حضرت مولانا محمد علی مکھڈی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں تشریف فرما ہوئے۔ حضرت حافظ عابد جی مہارویؒ ظاہری علوم کے ساتھ ساتھ باطنی علوم سے بھی بہرہ مند ہوتے رہے۔ بیعت وخلافت سے مستفید ہو کر حضرت مولانا مکھڈیؒ کے ساتھ ہی رہے۔ حضرت مولانا مکھڈیؒ کے وصال 29 رمضان المبارک 1253ھ مطابق 1837ء کے بعد حضرت پیر پٹھان شاہ محمد سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم واجازت سے پہلے سجادہ نشین مقرر ہوئے۔ ۹ سال تک حضرت مولانا مکھڈیؒ کی خانقاہ پر سجادہ نشین رہے۔ علم وعمل میں حضرت مولانا مکھڈیؒ کے مشن کو آگے بڑھایا۔ 16 جمادی الثانی 1262ھ مطابق 1846ء کو تونسہ مقدسہ میں آپؒ کا وصال ہوا۔ آپؒ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ تونسہ مقدسہ میں ہی جنازہ ہوا اور حضرت پیر پٹھان شاہ محمد سلیمان تونسویؒ کے حکم واجازت سے انؒ کے فرزند اکبر حضرت خواجہ گل محمد تونسویؒ کے قدموں میں آسودہ خاک ہیں۔ حضرت مولانا حافظ عابد جی مہارویؒ کے بارے میں یہ ہی مختصر حالات تذکرۃ الاولیٰ میں ملتے ہیں۔ ایک، دو واقعات کے علاوہ آپؒ کی شخصیت کے بارے میں مکھڈ شریف کے کسی تذکرے میں تفصیلی حالات نہیں ملتے۔

..................☆☆☆..................